بفیض روحانی: سیدنا و مرشدنا
حضور شیخ اعظم حضرت علامہ مفتی ابوالمحمود سید
محمد اظہار اشرف اشرفی کچھوچھوی علیہ الرحمہ
تجلیات حضور شیخ الاسلام
از:
حضرت مولانا ابوضیا غلام رسول سعدی کٹیہاری

بفیض روحانی: سیدنا و مرشدنا

حضور شیخ اعظم حضرت علامہ مفتی ابوالمحمود سید

محمد اظہار اشرف اشرفی کچھوچھوی علیہ الرحمہ

* تجلیات حضور شیخ الاسلام *

(بموقع یکم رجب جشن ولادت حضور شیخ الاسلام

1938ء2022ء ۳فروری)

از

مولانا ابوضیا غلام رسول سعدی کٹیہاری

خلیفہ حضور شیخ الاسلام سید محمد مدنی میاں، و

حضور قائد ملت سید محمود اشرف کچھوچھوی،

وحضور مفتی انوار الحق نوری، خلیفہ حضور مفتی اعظم

ہند بریلی شریف*

* مقام: بوہر، پوسٹ تیلتا، ضلع کٹیہار، بہار *

خطیب و امام فیضان مدینہ، مسجد علی، بلگام کرناٹک انڈیا

اسلام کی مذہبی، علمی، ادبی، دینی، تاریخی، تہذیبی اور معاشیاتی تاریخ میں

حضور شیخ الاسلام والمسلمین رئیس المحققین سیدالمفسرین امام المتکلمین مظہرِ غزالی، یادگار رازی، مفتی سواد اعظم، تاجدار اہلسنت، شاعر فطرت

سیدناوسندناحضرت علامہ و مولانا

مفتی ابوالحمزہ سید محمد

مدنی میاں اشرفی جیلانی اطال اللہ عمرہ بصحۃ وعافیۃ کا نام بھی آتاہے۔ ویسے بہت سارے عالِم مفکر اور شاعر گزرے ہیں جن کے افکاروخیاالت نے عالَم اسلام کے ایک بہت بڑے حصے کو متاثر کیا ہے اور آج بھی ان کی خدمات وہ چاہے دینی ہویا مذہبی، علمی ہویا ادبی قدر دارنوں کی تعداد ہندو پاک کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک میں کثرت سے پائے گئے ہیں۔ آپ کی شخصی خصوصیات کے متعلق "خطبات برطانیہ میں،، شیخ طریقت حضرت علامہ سید محمد جیلانی میاں اشرفی کچھوچھوی فرماتے ہیں کہ:

" ہر دور میں ایسی شخصیتیں پروردگار عالم پیدا فرمارہے جوملت قوم کی آبرو بن جایا کرتی ہیں"۔۔۔ ص2

آسمان رشدوہدایت کے آفتاب کی طرح چمکتی ہیں۔ سیادت، شرافت و دیانت، حق گوئی و بے باکی، بالغ نظری و فکری اصابت، درویشانہ ادا فقیرانہ شان، محققانہ صلاحیتیں، الغرض حق پرستی، حق آگاہی، اور حق نوازی جیسی تمام خصوصیات ایک ہی شخصیت میں سمو دیتا ہے۔ حضور شیخ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی کچھوچھوی کی ذات والا صفات میں ان تمام خوبیوں کو تلاش کیا جاسکتا ہے۔''

وہ شیخ الاسلام جنہیں رب قدیر نے بیک وقت کئ خوبیوں سے نواز کر

مثالی بنایا ہے. آپ جہاں کلام الہی کے رمز آشنامفسر ہیں، وہیں ذخیرہ احادیث کے فہیم بھی، علم فقہ پر دسترس رکھنے والے فقیہ ہیں تووہیں ایک نکتہ رس معقولی بھی. علم کلام کے اگر ماہر ہیں تو بحر تحقیق وتدقیق کے شناور بھی. شائستہ وپاکیزہ شاعری کا اگر ذوق رکھتے ہیں تو وہیں ایک سلامت رو، ادیب بھی، فصاحت وبلاغت سے مزین اگر تاجدار خطابت ہیں تو تصوف حقیقی سے آراستہ ایک خانقاہی فقیر بھی۔۔۔ ص3

ان فضائل وکمالات کو دیکھ کر بس یہی کہا جاسکتا ہے جسے صدیوں پہلے حضرت سعدی نے کہا تھا، پھر آج تک کہا جارہا ہے اور شاید قیامت تک کہا جاتا رہے کہ،

ایں سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

حضور شیخ الاسلام ایک دو نہیں بلکہ انیک خصوصیات و امتیازات کے حامل ومالک ہیں اور وہ ایک عظیم وقدیم خانوادہ کے قابل فخر فرزند اور چشم وچراغ ہیں۔ آپ ایک ایسے نامی گرامی والدماجد کے ولدِ عزیز ہیں جن پر بجا طور پر "الولدُ سرلابیہ "کا عربی محاورہ صد فیصد صادق آتا ہے یعنی علم وادب، تصوف سے سلوک اور مذہب و سیاست کے شہریار و شہسوار مخدوم ابن مخدوم، مخدوم ملت حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ ہیں۔ اس نسبی تعلق کے علاوہ بذات خود ان کی ذات والا صفات عبقری شان ہے۔

کئی درجن علمی و تحقیقی و تنقیدی مقالات کے مصنف اور محقق ہیں۔ لاکھوں ارادتمندوں کے مربی گرامی ومرشد ہیں۔ امت اسلامیہ اورملت مرحومہ کے قائد وپیشواہیں۔ عوام وخواص اور علماء ومشائخ میں محترم و مسلم ہیں۔۔۔ ص4

جس طرح علم اللہ تعالی کی عظیم نعمت ہے اسی طرح قلم بھی اللہ کریم کا ایک بڑا انعام ہے اس لئے کہ ہر عالِم و فاضل قوتِ قلم کی قدرت اپنے آپ میں نہیں پاتا۔
شوکتِ الفاظ کے ہنر کو برتنے کا ملکہ نہیں رکھتا۔ کوئی کوئی قلم کار ضرور، ہوتا ہے مگر علوم وفنون کی وہ گہرائی اور گیرائی سے آشنا نہیں ہوتا، جو اور علماء کو حاصل ہوتی ہے۔ یہ رب اکبر کا کیسا بے پایاں احسان ہے کہ حضور شیخ الاسلام والمسلمین جہاں تمام علوم و ادبیات اور اصناف و اسالیب پر عبور تام رکھتے ہیں، وہیں تحریر و قلم کی تمام تر توانائیوں سے آراستہ و پیراستہ ہیں۔

جبھی تو ڈاکٹر اقبال نے کہاہے،

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہے آفاق
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

یہ اس فردِ فرید کا ذکر جمیل ہے، جس کا تعلق خانوادہ شاہ سمنان کچھوچھہ مقدسہ سے ہے،۔۔۔۔ ص 5

جو اپنے علمی وروحانی بلندوبالاقدرو قامت کے اعتبار سے سارے عالم اسلام میں بحیثیتِ "شیخ الاسلام "اور" رئیس المحققین " سے متعارف ہیں۔ اب نہ وہ کسی تعارف کے منت کشِ احسان ہیں، نہ کسی تعریف کے محتاج۔ کیونکہ ان کی عِلمیت وعبقریت اور شہرت ومقبولیت کی خوشبو دوشِ ہواپر پھیل کر بَحروبَر کی وُسعتوں میں پہنچ چکی ہے۔ بس یہ مٹھی بھر حروف اس لئے پیش ہیں کہ خریدارانِ حضور شیخ الاسلام میں کم از کم نام ہی درج ہوجائے۔

چوں کہ عالم یہ ہے۔ ع:

اٹھ گئیں سب کی نگاہیں جب وہ آئے بزم میں

حضور شیخ الاسلام کی ولادت باسعادت ۱۹۳۸ءمیں ہوئی۔ آج ۲۰۲۲ءکادوسرامہینہ ہے، تو حاصل یہ ہواکہ حضور شیخ الاسلام اب اپنی عُمر عزیز کی تقریباً ۸۴/ویں بہار میں داخل ہو چکے ہیں۔ خدائے کریم بطفیل رؤف رحیم ﷺ حضور شیخ الاسلام والمسلمین سے ہم تمام کو سچی محبت عطا فرمائے

اوربارگاہ رب العزت میں دعاہے کہ رب کریم حضور شیخ الاسلام والمسلمین کو صحت وعافیت کے ساتھ عمرمیں بے پناہ برکتیں عطافرمائے اورآپ کا فیضان اہلسنت پرعام فرمائے۔۔ ص6

کلام حضور شیخ الاسلام

حمد باری تعالیٰ

ذرے ذرے سے نمایاں ہے مگر پنہاں ہے
میرے معبود تیری پردہ نشینی ہے
عجیب

دُور اتنا کہ تخیّل کی رسائی ہے محال
اور قُربت کا یہ عالم کہ رگِ جاں سے قریب

نعت شریف

خدائے برتر و بالا ہمیں پتہ کیا ہے
تیرے حبیب مکرم کا مرتبہ کیا ہے

جبین حضرت جبریل پر کفِ پا ہے
ہے ابتدا کا یہ عالم تو انتہا کیا ہے

بشر کے بھیس میں لاَ کالبَشر کی شان رہی
یہ معجزہ جو نہیں ہے تو معجزہ کیا ہے

کرم کرم کہ کریمی ہی شان ہے تیری
تیرے کرم کے مقابل میری خطا کیا ہے

--- ص 7

فقط تمہاری شفاعت کا آسرا ہے حضور
ہمارے پاس گناہوں کے ماسوا کیا ہے

بخاری پڑھ کے بھی شانِ محمدِ عربی
سمجھ نہ پائے اگر تم تو پھر پڑھا کیا ہے

وہ دیکھو گنبد خضرا ہے روبرو تیرے
نثار کردے دل وجان دیکھتا کیا ہے

کھڑا ہے اختر عاصی در مقدس پر
حضور آپ کی رحمت کا فیصلہ کیا ہے

کلام تاج العلماء حضرت سید نورانی میاں درشان حضور شیخ الاسلام سید مدنی میاں

میرا دل اور میری جان ہیں شیخ الاسلام
چوم لو بولتے قرآن ہیں شیخ الاسلام

حامی سنت وایمان ہیں شیخ الاسلام
قاطع بدعت وکفران ہیں شیخ الاسلام

جن سے مل جاتی ہے دارین کی نعمت سب کو
میرے اشرف کا وہی دان ہیں شیخ الاسلام

جن کے فتوؤں میں صداقت کے سوا کچھ بھی نہیں
دین احمد کی وہی شان ہیں شیخ الاسلام

پر خطر دور میں تنہا نہ سمجھیں خود کو
ہم سبھی آپ پر قربان ہیں شیخ الاسلام

غم کے ماروں کو عجب دولت خوشحالی ملی
اس قدر آپ مہربان ہیں شیخ الاسلام

نعت سرکار میں دیکھا ہے عجب طرزِ سخن
گویا اس دور کے حسان ہیں شیخ الاسلام

ہاشمی گھر کی مہک بول اٹھی سن لے نُور
تو تو ایک پھول ہے گلدان ہیں شیخ الاسلام

از : خلیفہ حضور شیخ الاسلام
ابوضیا غلام رسول سعدی اشرفی، رضوی آسوی کٹیہاری
خطیب وامام فیضان مدینہ، بلگام کرناٹک انڈیا
مقام بوہر، تیلتا، کٹیہار بہار
مبائل نمبر 8618303831

اسے pdf کے ذریعے آپ تک پہونچانے میں حضرت مولانا مبشر حسن صاحب نوری کٹیہاری، مقیم ناسک کا تعاون شامل ہے
اللہ پاک اسے اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے
مورخہ 3 فروری 2022ء۔۔۔ ص 10